اوجھڑی کے متعلق ایک روایت کی تحقیق

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1933

تاریخ اجراء: 07صفر المظفر1445ھ/25اگست2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو اوجھڑی پکا کے پیش کی، کیا یہ روایت درست ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

یہ ضعیف روایت ہے جس سے شرعی استدلال درست نہیں۔ چنانچہ مجمع الزوائد میں اس حدیث پاک کو نقل کرکے کہا گیا"رواه الطبراني وفيه إبراهيم بن إسماعيل بن إبراهيم بن مجمع وهو ضعيف"ترجمہ: اس حدیث کو طبرانی نے روایت کیا اور اس میں ابراہیم بن اسماعیل بن ابراہیم بن مجمع ضعیف ہے۔(مجمع الزوائدومنبع الفوائد، کتاب الاطعمة، باب ما جاء فی اللحم، جلد5، صفحہ44، دار الفکر، بیروت)

ابراہیم بن اسماعیل کے ضعیف ہونے پر کلام کرتے ہوئے امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ تہذیب التہذیب میں لکھتے ہیں"إبراهيم بن إسماعيل بن مجمع بن يزيد وقيل بن زيد بن مجمع الأنصاري أبو إسحاق المدني روى عن الزهري وأبي الزبير وعمرو بن دينار وغيرهم وعنه الدراوردي وابن أبي حازم وأبو نعيم وعدة۔قال بن معين: ضعيف ليس بشيء وقال أبو زرعة سمعت أبا نعيم يقول: لا يسوى حديثه فلسين وقال أبو حاتم: كثير الوهم ليس بالقوي يكتب حديثه ولا يحتج به وهو قريب من بن أبي حبيبة وقال البخاري: كثير الوهم وقال النسائي: ضعيف وقال ابن عدي ومع ضعفه يكتب حديثه، قلت: وقال الحاكم أبو أحمد: ليس بالمتين عندهم وقال أبو داود: ضعيف متروك الحديث ، سمعت يحيى بقوله: وفي كتاب ابن أبي خيثمة من طريق جعفر بن عون أن ابن مجمع كان أصم وكان يجلس إلى الزهري فلا يكاد يسمع إلا بعد كدّ وقال ابن حبان: كان يقلب الأسانيد ويرفع المراسيل"(تہذیب التہذیب، جلد1، صفحہ105، مطبعة دائرة المعارف النظامية، الهند)

مزید ان کے ضعیف ہونے کی صراحت درج ذیل علماء کرام رحمھم اللہ نے اپنی کتب میں فرمائی ہے:

التاریخ الکبیر میں محمد بن اسماعیل (المتوفی 256ھ)، اکمال تہذیب الکمال فی اسماء الرجال میں مغلطای بن قلیج المصری الحکری الحنفی (المتوفی 762ھ)، الضعفاء والمتروکون میں ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب بن علی الخراسانی، النسائی (المتوفی 303ھ)، تہذیب الکمال فی اسماء الرجال میں یوسف بن عبد الرحمن القضاعی الکلبی المزی (المتوفی 742ھ)، الکاشف فی معرفۃ من لہ روایۃ فی الکتب الستۃ اور میزان الاعتدال فی نقد الرجال میں شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن عثمان الذہبی (المتوفی 748ھ)، مختصر الکامل فی الضعفاء میں احمد بن علی بن عبد القادر المقریزی (المتوفی 845ھ)، المجروحین من المحدثین والضعفاء والمتروکین میں محمد بن حبان ابو حاتم، الدارمی، البُستی (المتوفی 354ھ)، الکامل فی ضعفاء الرجال میں ابو احمد بن عدی الجرجانی (المتوفی 365ھ)۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net